شفیق فاروقی

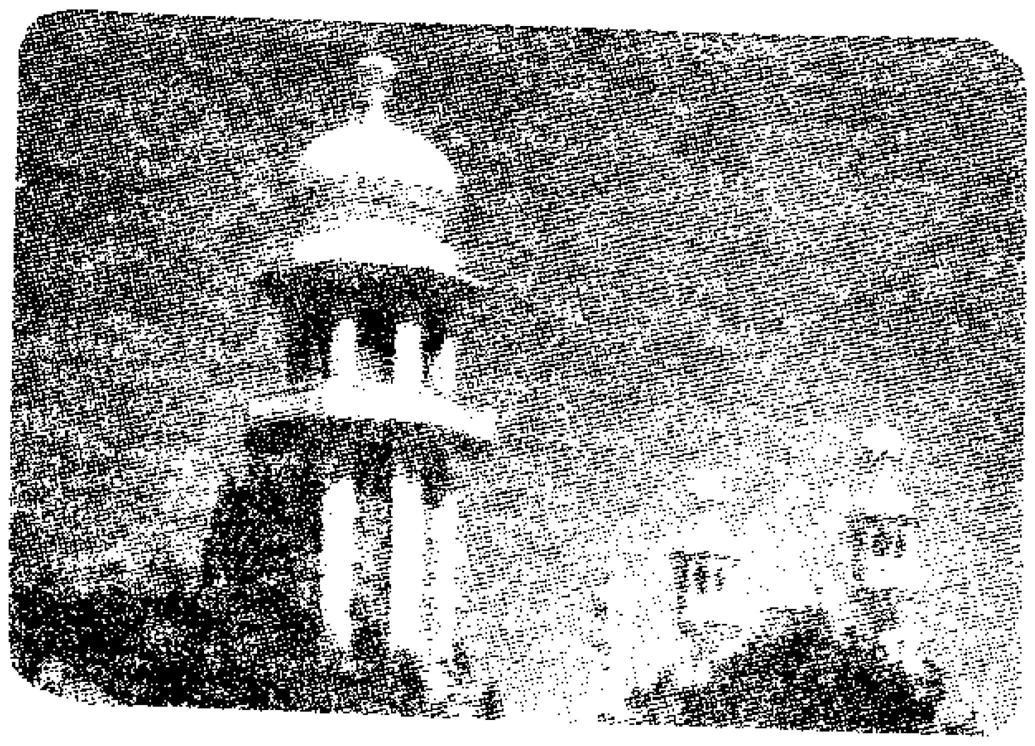

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

تعطیلات | یکم شعبان سے تقریباً دو ہفتے تک طلبہ کے تحریری اور تقریری امتحانات جاری رہے وفاق کے بورڈ کے تحت امتحان دینے والے دورۂ حدیث اور دوسرے درجات کے طلبہ کے لئے کراچی اور کوہاٹ وغیرہ سے نگران حضرات تشریف لائے۔ جب کہ دوسرے درجات کے طلبہ کے امتحانات کی نگرانی دارالعلوم کے اساتذہ اور منتظمین حضرات نے کی۔ اس کے بعد ۱۰ شوال تک سالانہ تعطیلات کا اعلان کر دیا گیا۔

تاہم دفتر اہتمام اور دارالعلوم کے دیگر شعبہ جات ماہنامہ الحق، مؤتمر المصنفین، دارالتصنیف، دارالافتاء اور کتب خانہ وغیرہ کے دفاتر کھلے رہے۔ اور کام جاری رہا۔ دارالحفظ والتجوید اور شعبہ ترجمہ و تفسیر قرآن میں بھی باقاعدہ تعلیم جاری رہی۔ اور مسافر طلبہ کے لئے مطبخ وغیرہ کا انتظام بھی جاری رہا۔

اس سال تو رمضان المبارک میں بھی حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ضعف و علالت کے باوجود قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے اسلام آباد تشریف لے جاتے رہے مگر اس کے باوجود تراویح میں قرآن سننے کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پایا۔ آپ کے برخوردار مولانا حافظ انوار الحق صاحب جو ہمیشہ سے آپ کو تراویح میں قرآن سناتے ہیں اس مرتبہ بھی انہوں نے احسن طریقہ سے یہ خدمت انجام دی۔

ترجمہ و تفسیر قرآن کی اختتامی تقریب | ۲۱ رمضان المبارک۔ ترجمہ و تفسیر قرآن جو مولانا سمیع الحق کی تحریک و تجویز پر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی باقاعدہ منظوری کے بعد دارالعلوم کے دو اساتذہ مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب اور عبدالقیوم حقانی نے ۱۵ شوال سے پڑھانا شروع کیا۔ داخلہ کے محدود ہونے کے باوجود فضلاء اور طلبہ کی ایک بڑی جماعت شریک درس رہی۔ جو ۲۱ رمضان کو اختتام کو پہنچا۔ اساتذہ اور شرکاء درس کے شدید اصرار پر مولانا سمیع الحق نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اختتامی درس دیا جسے ٹیپ سے نقل کیا جا چکا ہے۔ آئندہ کسی اشاعت میں نذر قارئین کر دیا جائے گا۔ ان کے اختتامی درس کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اساتذہ شرکاء اور دارالعلوم کی بقاء و استحکام نظام اسلام کے قیام، دارالعلوم کے مخلصین و معاونین اور مسلمانان عالم کے حق میں طویل دعا فرمائی۔ اور اپنے ہاتھ سے